السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال (۱) : . . . اذان قبر پر بعد دفن میت کے درست ہے یا نہیں۔ (۲) جواب نامہ کفن پر لکھنا اور قل کے ڈھیلے قبر میں رکھنا اس کا کیا حکم ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جواب (۱) : . . . اذان قبر پر دینا مکروہ اور بدعت قبیحہ ہے۔ کیونکہ آنحضرت ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم اور تابعین اور تبع تابعین اور مجتہدین رحمہم اللہ سے ثابت نہیں فرمایا رسول خدا نے جو دین میں نئی بات نکالے وہ مردود ہے۔

((من احدث فی امرنا ھذا مالیس منہ فھو رد کما رواہ البخاری وغیرہ کذافی المشکوۃ))

اور فقہاء لکھتے ہیں کہ قبر کے نزدیک جو امر معہود سنت سے نہ ہو وہ مکروہ ہے۔

((یکرہ (۱) عند قبر مالم یعھد من السنة والمعھود ھھنا لیس الا زیارۃ والدعاء عندہ قائما کذافی فتح القدیر والبحر والنھر والعالمگیریة))

قبر کے پاس ہر وہ چیز مکروہ ہے جو سنت کے خلاف ہے۔ (۱)

اور اصرار کرنا مکروہ پر گناہ ہے چنانچہ ملا علی قاری وطیبی وغیر نے لکھا ہے واللہ اعلم۔

(جواب سوال دوم کا یہ ہے کہ کفن پر لکھنا جواب نامہ کا اور قل کے ڈھیلے قبر میں رکھنا درست نہیں بلکہ یہ دونوں کام بدعت ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب حررہ سید شریف الدین عفی عنہ۔ (سید محمد نذیر حسین (۲)

مسئلہ:

واضح ہو کہ بلند ہونا قبر کا ایک بالشت یا چار انگشت جواز میں داخل ہے اور اسی قدر پستی اس کی اور زیادہ اس سے غیر جائز ہے چنانچہ کتب فقہ واحادیث سے واضح ہے۔ . . .

وفی البحر الرائق ویسنم قدر شبر وقیل قدر اربع اصابع وما ورد فی الصحیح من حدیث علی رضی اللہ عنہ لاتدع قبرا مشرفا الا سویتہ فمحمول علی ما زاد علی التسنیم انتھی وفی النھر الفائق ویسنم ای یرفع فقیل قدر شبر وقیل قال اربع اصابع لروایة)) ((البخاری عن سفیان انہ رأی قبرہ علیہ الصلوۃ والسلام مسنما وجعلہ فی الظھریة وجوبا قدر تبرا انتھی وکذافی فتاویٰ العالمگیریة والزیلعی والعینی

اور قبر کوہان نماز بنائی جائے۔ اور بقدر ایک بالش یا چار انگل کے برابر رکھی جائے۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے کہ میں جس قبر کو بلند رکھوں گا۔ اس کو برابر کردوں۔ برابر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کو ایک بالشت کے برابر'' ''کوہان نماز بنادوں۔ اور خود نبی ﷺ کی اپنی قبر بھی کوہان نماز ہے جیسا کہ بخاری۔ ظہیریہ مجتبیٰ در مختار عالمگیری زیلعی عینی میں ہے۔ واللہ اعلم

پس اس سے معلوم ہوا کہ تسنیم مستحب ہے اور غیر تسنیم مستحب نہیں، واللہ اعلم بالصواب۔

(حررہ السید شریف حسین عفی عنہ) (سید محمد نذیر حسین)

مسئلہ:

واضح ہو کہ بلند ہونا قبر کا ایک بالشت یا چار انگشت جواز میں داخل ہے اور اسی قدر پستی اس کی اور زیادہ اس سے غیر جائز ہے چنانچہ کتب فقہ واحادیث سے واضح ہے۔ . . .

فی بحر الرائق ویسنم قدر شبر وقیل قدر اربع اصابع وما ورد فی الصحیح من حدیث علی لاتدع قبرا مشرفا الا سویتہ فمحمول علی ما زاد علی التسنیم انتھی وفی النھر الفائق ای یسنم ای یرفع فقیل قدر اربع اصابع لروایة البخاری عن سفیان انہ رای)) ((قبرہ علیہ الصلوۃ والسلام مسنما وجعلہ فی الظھریة وجوباء وفی المجتبی مندوبا انتھی وفی الدار المختار ویسنم مندوبا وفی الظھریة وجوبا قدر شبرا انتھی وکذافی فتاویٰ العالمگیریة والزیلعی والعینی

بحر الرائق میں ہے کہ قبر ایک بالشت یا چار انگل کوہان نما ہو صحیح بخاری میں جو حضرت علی کی روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جس قبر کو بلند دیکھو، برابر کردو، اس سے مراد وہ قبر ہے۔ جو ایک بالشت سے زائد ہو۔''

ورالنہر الفائق میں ہے، کہ کوہان نما ہو، یعنی بلند ہو بعض کہتے ہیں، چار انگل کے برابر ہو، کیونکہ بخاری میں حضرت سفیان سے ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی قبر کوہان نما تھی، ظہیریہ میں اسے واجب اور مجتبیٰ میں مندوب لکھا ہے، یہی درمختار میں ہے ظہیریہ میں بالشت کا وجوب لکھا ہے۔ اسی طرح عالمگیری، زیلعی اور عینی میں ہے۔''

پس اس سے معلوم ہوا کہ تسنیم مستحب ہے اور غیر تسنیم مستحب نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص293

محدث فتویٰ